12363- نماز جنازہ کا طریقہ

سوال

میری گزارش ہے کہ آپ نماز جنازہ کا وہ طریقہ اور کیفت واضح کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، کیونکہ بہت سے لوگ اس سے جاہل ہیں ؟

پسندیدہ جواب

نماز جنازہ کا طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام نے بیان کیا ہے، وہ درج ذیل ہے :

پہلی تکبیر کہنے کے بعد اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جائے، اور پھر سورۃ الفاتحہ پڑھے، اور اس کے ساتھ چھوٹی سی سورت یا پھر چند آیات تلاوت کرے.

دوسری تکبیر کہنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے. جس طرح تشہد میں درود پڑھا جاتا ہے، یعنی (اللھم صلی علی محمد و علی آل محمد) الخ

اور پھر تیسری تکبیر کہنے کے بعد میت کے لیے دعا کرے، افضل یہ ہے کہ یہ دعائیں پڑھے :

"اللھم اغفر لحینا و میتنا و شاھدنا و غائبنا و صغیرنا و کبیرنا و ذکرنا و أنثانا ، اللھم من أحییتہ منا فأحیہ علی الإسلام و من توفیتہ منا فتوفہ علی الإیمان ، اللھم اغفر لہ وارحمہ ، وعافہ واعف عنہ ، وأکرم نزلہ ، ووسع مدخلہ ، واغسلہ بالماء والثلج والبرد ، ونقہ من الخطایا کما ینقی الثوب الأبیض من الدنس ، اللھم أبدلہ دارا خیرا من دارہ وأھلا خیرا من أھلہ ، اللھم أدخلہ الجنۃ وأعذہ من عذاب القبر و من عذاب النار وافسح لہ فی قبرہ ونور لہ فیہ ، اللھم لا تحرمنا أجرہ ، ولا تضلنا بعدہ"

اے اللہ ہمارے زندہ، اور ہمارے مردہ، ہمارے حاضر، اور ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں، کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا، اور ہم میں سے جسے فوت کرے تو اسے ایمان پر فوت کرنا، اے اللہ اسے بخش دے، اور اس پر رحم کر، اور اسے عافیت دے، اور اسے معاف کردے، اور اس کی مہمانی باعزت کر، اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کردے، اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھودے، اور اسے گناہوں کی میل کچیل سے پاک صاف کردے. جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے عطا فرما، اے اللہ اسے جنت میں داخل کر، اور اسے قبر اور آگ کے عذاب سے محفوظ رکھ، اور اس کی قبر وسیع کردے، اور اس میں اس کے لیے روشنی کردے، اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر"

یہ سب دعائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور دعائیں بھی پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں مثلا :

"اللھم إن کان محسنا فزد فی إحسانہ ، وإن کان مسیئا فتجاوز عن سیئاتہ ، اللھم اغفر لہ وثبتہ بالقول الثابت"

اے اللہ اگر یہ نیک و صالح تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کردے، اور اگر گنہگار تھا تو اس کے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کردے، اے اللہ اسے بخش دے، اور اسے قول ثابت کے ساتھ ثابت قدمی دے.